سلسلہ دُروس قرآن

پارہ
27

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:27

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ ستائیس

ستائیسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ انسان اور جن کا مقصدِ تخلیق صرف اللہ کی عبادت ہے اور اس سے غفلت اصل خسارہ ہے، قرآن کے سائنسی اشارات اس کی الٰہی حقانیت کی دلیل ہیں، معراج کا واقعہ رسول اللہ ﷺ کے منفرد مقام کا اعلان ہے، سورۃ الرحمن کا اکتیس بار دہرایا جانے والا سوال ہر انسان کو اللہ کی نعمتوں پر غور کرنے کی دعوت ہے، قیامت کے دن مومنوں کا نور ان کی امتیازی پہچان ہو گا اور انبیاء کی بعثت کا مقصد عدل کا قیام ہے۔

ستائیسویں پارے کا پیغام: مقصدِ تخلیق، معراج کا نور اور اللہ کی بے پایاں نعمتیں

قومِ لوط پر نشان زدہ پتھر: قرآن کا سائنسی اشارہ

ستائیسویں پارے کا آغاز حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آنے والے فرشتوں کے واقعے سے ہوتا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ قومِ لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں اور ان پر مٹی سے پکے ہوئے نشان زدہ پتھر برسائیں گے:

﴿لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّکَ لِلْمُسْرِفِيْنَ﴾
(الذاریات:33-34)

یعنی تاکہ ہم ان پر مٹی کے نشان زدہ پتھر برسائیں جو آپ کے رب کے نزدیک حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے تیار ہیں۔ سائنسی دنیا گائیڈڈ میزائل کی تکنیک تک بہت دیر بعد پہنچی مگر قرآن نے نشان زدہ پتھروں کا تصور صدیوں پہلے پیش کر دیا۔

کائنات کی توسیع: قرآن کی سائنسی پیشگوئی

سورۃ الذاریات میں فرمایا:

﴿وَالسَّمَآءَ بَنَيْنَاهَا بِاَيْدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ﴾ (الذاریات:47)

یعنی آسمان کو ہم نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم اسے توسیع دینے والے ہیں۔ آج

ماہرینِ فلکیات نت نئی کہکشاؤں کی دریافت کی بات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ لاتعداد کہکشائیں ابھی دریافت نہیں ہو سکیں۔ قرآن نے کائنات کی مسلسل توسیع کا یہ سائنسی حقیقت صدیوں پہلے بیان کر دی۔

مقصدِ تخلیق: عبادت اور معرفتِ الٰہی

آیت 56 میں جنوں اور انسانوں کے مقصدِ تخلیق کا اعلان ہوا:

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ﴾) الذاریات:56 (

یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔ یہ آیت پوری زندگی کا محور ہے کیونکہ جب مقصد واضح ہو تو راستہ آسان ہو جاتا ہے۔ جو اس مقصد کو بھول کر دنیا میں کھو جاتا ہے وہ اپنی اصل سے بھٹک جاتا ہے۔

سورۃ الطور: اللہ کے عذاب کو کوئی نہیں ٹال سکتا

سورۃ الطور میں اللہ کے اٹل عذاب کا ذکر ہوا اور منکرینِ قدرت سے سوال کیا:

﴿اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ﴾) الطور:35 (

یعنی کیا وہ بغیر کسی سبب کے پیدا ہو گئے یا وہ خود اپنے خالق ہیں؟ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر بالائی کائنات کی باتیں سنتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو واضح دلیل پیش کریں۔ آیت 17 میں اہلِ جنت کی

نعمتوں کا ذکر ہوا اور یہ بشارت بھی کہ مومنین کی نیک اولاد بھی ان سے جا ملے گی۔

سورۃ النجم: معراج کی بلند منزل

سورۃ النجم کی ابتدائی 18 آیات سید المرسلین ﷺ کے سفر معراج کی اس منزل کا ذکر ہیں جہاں انہیں اللہ کا قربِ خاص نصیب ہوا:

﴿مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى اَفَتُمَارُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى﴾) النجم:11-12 (

یعنی دل نے جو دیکھا اسے جھٹلایا نہیں، کیا تم اس سے اس بات پر جھگڑتے ہو جو انہوں نے دیکھا؟ رسول اللہ ﷺ نے اپنے خالق کے جلووں کو اس یقین اور قرار کے ساتھ دیکھا کہ نگاہ نہ کج ہوئی نہ بہکی اور وہاں جنت الماوٰی ہے۔ آیت 32 میں بشارت دی کہ کبیرہ گناہوں سے بچنے والوں کی صغیرہ لغزشوں کو اللہ کی وسیع مغفرت ڈھانپ لے گی اور نیکیاں صغیرہ گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ آیت 38 میں فرمایا:

﴿اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى﴾) النجم:38-39 (

یعنی کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے کوشش کی۔

سورۃ القمر: معجزۂ شق القمر

سورۃ القمر کے آغاز میں فرمایا:

﴿اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ﴾ (القمر:1)

یعنی قیامت قریب آگئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ یہ واقعہ تقریباً آٹھ سنِ نبوی میں ہوا جب اہلِ مکہ نے معجزے کا مطالبہ کیا۔ اس کی صداقت کی دلیل یہ ہے کہ قرآن نے برملا اس کا دعویٰ کیا اور اس دور میں کسی نے بھی اسے چیلنج نہیں کیا۔ کافروں نے یہ معجزہ دیکھا مگر کہا کہ یہ جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے۔

سورۃ الرحمن: اللہ کی نعمتوں کا بیان

سورۃ الرحمن کے آغاز میں فرمایا:

﴿اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ﴾ (الرحمن:1-4)

یعنی رحمن نے قرآن کی تعلیم دی، انسانِ کامل کو پیدا کیا اور انہیں بیان کی تعلیم دی۔ پھر سورج، چاند، زمین کا سبزہ اور آسمان کی رفعت کو قدرت کی دلیل بتایا۔ اس سورت میں اللہ نے اپنی نعمتوں کا ذکر کیا اور اکتیس بار جنوں اور انسانوں سے پوچھا:

﴿فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾ (الرحمن:13)

یعنی پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ آیت 46 سے دو جنتوں کا ذکر ہوا جن میں سر سبز باغات، دو چشمے، ہر پھل کی دو قسمیں، نفیس ریشمی

مسندیں اور یاقوت و مرجان جیسی حوریں ہوں گی اور پھر دو مزید جنتوں کا ذکر ہوا اور فرمایا:

﴿هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ﴾ (الرحمن:60)

یعنی احسان کا بدلہ احسان ہے۔

سورۃ الواقعہ: تین طبقات کا انجام

سورۃ الواقعہ میں انسانوں کے تین طبقات بیان ہوئے۔ پہلے السابقون المقربون یعنی نیکی میں سبقت لے جانے والے جو جنت کی اعلیٰ نعمتوں سے بہرہ مند ہوں گے۔ دوسرے اصحابِ المیمنہ یعنی اہلِ سعادت جن کے لیے جنت میں شرابِ طہور کے جام گردش کریں گے۔ تیسرے اصحابِ المشئمہ یعنی بدنصیب لوگ جن کی خوراک زقوم اور پینے کو کھولتا پانی ہوگا۔ آیت 77 میں فرمایا:

﴿اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ﴾ (الواقعہ:77-79)

یعنی یہ قرآنِ کریم ہے، لوحِ محفوظ میں ہے، اسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔

سورۃ الحدید: صحابہ کے درجات اور مومنوں کا نور

سورۃ الحدید میں صحابۂ کرام کے درجات بیان ہوئے کہ فتحِ مکہ سے پہلے خرچ کرنے اور

جہاد کرنے والے بعد والوں سے بڑے درجے پر ہیں مگر اللہ نے تمام صحابہ سے اچھے انجام کا وعدہ فرمایا ہے۔ آیت 12 میں فرمایا:

﴿يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ﴾
) الحدید:12 (

یعنی جس دن مومن مردوں اور عورتوں کا نور ان کے سامنے اور ان کی دائیں جانب چمکتا ہوا دیکھو گے۔ منافق مومنوں سے نور مانگیں گے مگر انہیں پیچھے لوٹا دیا جائے گا اور ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس کے اندر رحمت اور باہر عذاب ہو گا۔ آیت 25 میں فرمایا:

﴿لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ﴾) الحدید:25 (

یعنی ہم نے رسولوں کو قوی دلائل کے ساتھ بھیجا اور کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ عدل پر قائم رہیں اور لوہا نازل کیا جس میں سخت قوت ہے اور انسانوں کے لیے بہت سے فوائد ہیں۔

سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے

سیرت مقالہ نگاری کورس

06 مارچ	بعد تراویح	رات 10:30 تا 12:00

کورس میں کیا سیکھیں گے؟

- 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
- 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
- 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
- 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
- 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
- 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
- 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
- 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
- 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
- 👩‍🎓 خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
- ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
- 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
- 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
- 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟



کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی

داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے

داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی
Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

Become A Writer HADI Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں

مدرس



استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں